اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو تین حروف سے مل کر بنایا گیا ہے: س، ل، م۔

(i) **لغوی معنی:** اسلام کے لغوی معنی امن و سلامتی کے ہیں اسلام کے معانی میں اطاعت اور سپردگی بھی شامل ہیں۔

(ii) **اصطلاحی معنی:**

اللہ تعالیٰ کے احکامات پہ عمل کرتے ہوئے امن و سلامتی میں داخل ہونا اسکے اصطلاحی معنی ہیں۔ یعنی اپنی خواہشات کو اللہ کے احکام کے تابع کرتے ہوئے امن و سلامتی میں داخل ہونا۔

(iii) **فقہ کی رو سے:**

فقہ و شریع کی رو سے اسلام سے مراد یہ ہے کہ اپنی مرضی سے اپنی خواہشات کو اللہ کے حکم کے تابع کرنا اور امن و سلامتی میں داخل ہو جانا۔

اسلام جبر کا قائل نہیں ہے لہٰذا اپنی مرضی سے اللہ کی اطاعت کرنا اسلام ہے

لا اکراہ فی الدین 2:256

دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔

(iv) **علامہ شبلی نعمانی** اسلام کی تشریح کرتے ہیں:

اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے: حقوق اللہ اور حقوق العباد
(سیرت النبی)

7) صدر الدین اصلاحی کہتے ہیں

اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ عقائد اور عبادات

Vi) ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب اسلام ایک نظریہ حیات میں لکھتے ہیں

اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے:

1) اللہ کی وحدانیت کا اقرار

2) اور اسلام کے حضورؐ کی ذات پر مکمل نزول کا اقرار۔

اسلام کی بہترین تشریح حدیث جبریل میں موجود ہے

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے سامنے ایک آدمی آیا جس کے کپڑے بہت زیادہ سفید اور بال بہت زیادہ کالے تھے اس کے حلیے سے سفر کے آثار ظاہر نہ ہوتے تھے۔ وہ اٹھ کر آپؐ کے پاس بیٹھ گیا، اپنے گھٹنوں کو آپؐ کے ساتھ لگا کر اور اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو اپنی رانوں پہ رکھتے ہوئے کہا

اے محمدؐ مجھے اسلام کے بارے میں بتاؤ۔ آپؐ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، روزہ رکھنا، زکوٰۃ دینا، نماز پڑھنا اور حج کرنا اگر تم ایسا کر سکتے ہو

اس نے کہا تم نے ٹھیک کہا پھر پوچھا مجھے ایمان کے بارے میں بتاؤ۔ آپؐ نے فرمایا اللہ پر، فرشتوں پر، کتابوں پر اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور تقدیر پر ایمان لانا اسکی نیکی اور بدی دونوں پہ

پھر اس نے کہا مجھے احسان کے بارے میں بتاؤ، قیامت کے بارے میں اور اسکی نشانیوں کے بارے میں۔ جب وہ چلا گیا تو آپؐ نے پوچھا اے عمرؓ کیا تم جانتے ہو وہ سائل کون تھا۔ آپؐ نے فرمایا وہ سائل حضرت جبریل تھے اور تم کو اسلام سکھانے آئے تھے

لہذا اللہ کی توحید اور ختم نبوت کی گواہی دینا ، عقائد و عبادات پر عمل کرنا اسلام ہے۔

اسلام کی خصوصیات:

مندرجہ ذیل اسلام کی نمایاں خصوصیات ہیں:

1) عقیدۂ توحید:

اسلام کا پہلا جزو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار ہے۔ عقیدۂ توحید سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات میں واحد اور یکتا ہیں۔ اللہ کے برابر کوئی نہیں اور اللہ ہی خالق و مالک ہے اور عظمت و بلندی اللہ ہی کو حاصل ہے۔

ان الشرک لظلم عظیم (لقمان : 13)

بے شک شرک بڑا ظلم ہے

سورۂ اخلاص میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

قل ھو اللہ احد ہ اللہ الصمد ہ لم یلد ولم یولد ہ ولم یکن لہ کفوا احد۔ (112 : 1-4)

کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے ، نہ اسکی کوئی اولاد ہے نہ وہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور کوئی اسکے برابر نہیں۔

2) عقیدۂ رسالت و ختم نبوت:

کلمہ کا دوسرا اہم جزو حضرت محمدؐ کے آخری نبی ہونے کا اقرار کرنا ہے

کوئی بھی شخص ختم نبوت کی گواہی دیے بغیر دائرۂ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔

سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ

جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے یقیناً اللہ کی اطاعت کی۔

CamScanner

حضور اکرمؐ نے فرمایا

7280

من اطاعنی دخل الجنۃ (صحیح بخاری ۷۲۸۰)

جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین (33 : 40)

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں

عقیدۂ ختم نبوت و رسالت ہمیں زندگی گزارنے کے اصول دیتا ہے۔ حضور اکرمؐ کی زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے جس پر عمل کرتے ہوئے ہم اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔

حضور اکرمؐ نے فرمایا

انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق

میں اچھے اخلاق کی تکمیل کیلئے بھیجا گیا ہوں

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

(النجم: 3-4)

وما ینطق عن الھوی۰ ان ھو الا وحی یوحی

نبی کبھی خود سے بات نہیں کرتا بلکہ وہ بات کرتا ہے جو اللہ کی طرف سے بیان کی گئی ہو۔

CS CamScanner

3) عالمگیریت:

اسلام کسی ایک قوم، نسل اور خطے کا مذہب نہیں بلکہ تمام عالم کے لوگوں کیلئے ہے۔ عالمگیریت اسلام کی نمایاں خوبیوں میں سے ہے جبکہ اسلام سے قبل پیغمبر ایک خاص علاقے کی طرف اللہ کا پیغام لے کر جاتے تھے اور ایک ہی زمانے میں مختلف پیغمبر مختلف علاقوں میں اللہ کے احکام کی تبلیغ کرتے تھے لیکن اسلام کیلئے ایسا نہیں ہے۔
سورۃ اعراف میں ارشاد ہے:

قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا

اعراف: 158

کہہ دیجیے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

4) ضابطۂ حیات:

اسلام ہمیں زندگی گزارنے کے ہر اصول سے آگاہ کرتا ہے۔ بچے کی پیدائش سے لے کر موت تک ہر عمل کا سبق دیتا ہے۔ اسلام ایک ضابطۂ حیات ہے جو نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی گزارنے کے طریقوں سے بھی واقف کراتا ہے اسلام میں عقائد، عبادات، تہوار، حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ساتھ ساتھ معاشی، مالی اور سیاسی ہدایات بھی عطا کی گئیں ہیں۔ لہٰذا اسلام زندگی کے ہر قدم کی رہنمائی کرتا ہے اگر ایک طرف اسلام پیدائش کے وقت کان میں اذان دینے کا حکم دیتا ہے تو دوسری طرف موت کے وقت نمازِ جنازہ اور تدفین کے متعلق بھی ہدایات دیتا ہے۔

5) اخلاق و کردار:

اسلام کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ یہ اچھے اخلاق و کردار کی ترویج دیتا ہے۔ یہ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے حسن سلوک کا درس دیتا ہے۔ یہ ہمسایوں، مسافروں، قیدیوں اور غیر مسلموں کے ساتھ اچھے اخلاق

کے مظاہرے کا حکم دیتا ہے

حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا

انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق

میں اچھے اخلاق کی تکمیل کیلئے بھیجا گیا ہوں

سورۃ الھمزۃ کی آیت ہے

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ

خرابی ہے ہر طعنہ دینے والے غیبت کرنے والے کی۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے

اکمل المومنین ایمانا احسنھم خلقا

ایمان کے اعتبار سے کامل مومن وہ ہیں جن کے اخلاق بہترین ہیں۔

غرض یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اچھے اخلاق و کردار کو پسند کرتے ہیں اور اس کو اپنانے کا حکم دیتے ہیں۔

۴) فروغِ انسانیت: اسلام اچھے اخلاق کی طرح انسانیت کے فروغ پہ بھی زور دیتا ہے۔ انسانیت سے مراد انسانوں سے ہمدردی کرنا اور ان کی غمگساری کرنا ہے۔ اسلام میں انسانیت سے مراد جانوروں اور ماحول کا تحفظ بھی ہے۔ اپنے قدرتی ذرائع ضائع نہ کرنا اور جانوروں پہ ظلم سے پرہیز کرنا اسلام کی تعلیمات ہیں۔

۱۔ انسانی حقوق انسانی حقوق سے مراد اپنے والدین، بہن بھائی، اولاد و بیوی کے ساتھ ساتھ ہمسایوں، مسافروں

یتیموں، کافروں اور بیماروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا ہے۔

سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ایک انسان کا قتل ناحق پوری انسانیت کا قتل ہے اور ایک انسان کا بچاؤ پوری انسانیت کا بچانا ہے۔

← عورتوں کے حقوق

اسلام نے دورِ جاہلیت میں عورتوں کے ناحق قتل کو ناپسند فرمایا اور ان کے حقوق وضع کیے۔ عورتوں کو جائیداد میں حصہ دار ٹھہرایا اور ان کے باقی حقوق پورے کرنے کا حکم دیا۔

← نسل پرستی کا خاتمہ:

اسلام نے رنگ، نسل اور قومیت کے فرق کو مٹایا اور برابری کا درس دیا۔

خطبہ حجۃ الوداع میں حضور اکرمؐ نے فرمایا:

اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے تم سب آدم کی اولاد ہو۔ پس کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فوقیت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

← غلاموں کے حقوق:

اسلام غلاموں سے انسانیت کا درس دیتا ہے غلاموں کے ساتھ مساوی سلوک کرنا، درگزر کرنا اور ان کی استطاعت سے بڑھ کر کام نہ لینا اسلام میں پسند کیا گیا ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت ابوذر غفاری کا بیان ہے کہ حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا یہ غلام تمہارے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارا زیرِ دست بنا دیا ہے تو اللہ تعالیٰ جس کے ماتحت اس کے بھائی کو کردے تو اس کو چاہیے کہ وہ اسی طرح کا کھلائے جیسے خود کھاتا ہے اور اسی طرح کا پہنائے جیسا خود پہنتا ہے اور اس سے کوئی ایسا کام نہ کرائے جو اس

CamScanner

کے لئے باعث مشقت ہو اور اگر وہ اس کے ذمے کوئی ایسا کام لگائے تو پھر اس کام میں وہ خود اس کی مدد کرے۔

ii جانوروں سے حسن سلوک

جانوروں کے حقوق پورے کرنا بھی انسانیت ہے۔ حضور اکرم ؐ نے چوپائے پہ ظلم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ واقعہ معراج کے بعد حضور اکرم ؐ نے فرمایا

ایک عورت کو جہنم محض اس لئے سنا دی گئی کہ اس نے بلی کو بھوکا پیاسا مار ڈالا۔

iii طبی امداد

طبی امداد کی فراہمی یا مریض کی عیادت کو اسلام میں پسند کیا گیا ہے۔ اسلام میں عیادت بھی عبادت ہے۔

حدیث قدسی ہے۔

اللہ تعالی اس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جو کسی بیمار کی عیادت نہیں کرتا۔

iv مالی امداد

اسلام میں دولت خرچ کرنا یعنی زکوٰۃ دینا بھی انسانیت کے زمرے میں آتا ہے۔ زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے جس کا صلہ اللہ تعالی دوگنا کر کے دیتے ہیں۔ زکوٰۃ کا حکم اس قدر ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رض نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف بھی جہاد کیا ہے۔ سورۃ البقرۃ میں اللہ تعالی فرماتے ہیں

مسلمان وہ ہیں جو دولت خرچ کرتے ہیں بجائے اس سے محبت کے۔

CamScanner

اسلام کے عقائد میں بھی زکوٰۃ شامل ہے
سورۃ البقرۃ میں ارشاد ہے۔

واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وارکعوا مع الراکعین (2:43)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

۷) ماحولیاتی تحفظ

اسلام میں اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا اور قدرتی وسائل کو ضائع نہ کرنا بھی انسانیت کہلاتا ہے۔ اسلام میں درخت کاٹنے کی ممانعت ہے چاہے حالت جنگ میں ہی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچانے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ اسلام میں پانی کو ضائع کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

حضور اکرمؐ نے فرمایا

پانی کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ کرو اگر تم بہتے دریا کے کنارے پہ ہی کیوں نہ بیٹھے ہو۔

اسلام چودہ سو برس قبل سے انسانیت کو فروغ دیتا آ رہا ہے جبکہ موجودہ دور میں یہ اقدار نئی ہے۔

۶) کاملیت:

اسلام ایک کامل دین ہے اس میں تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسے تمام عالم کے لئے ہدایت کا مکمل سرچشمہ بنایا ہے۔

سورۃ المائدہ میں ارشاد ہے

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے اسلام ہی کو دین پسند کیا۔

CamScanner

18 غوروفکر اور علم کی دعوت:

اسلام کی ایک خوبی یہ ہے کہ یہ غوروفکر کی دعوت دیتا ہے اور علم حاصل کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام اپنے پیروکاروں کو آس پاس پہ غوروفکر کرکے تدبر کرنے اور سچ جاننے کی طرف راغب کرتا ہے۔ علم کے حصول کیلئے حضور اکرم ؐ کے مشہور الفاظ ہیں کہ علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔

اسلام میں علم کی فضیلت اس بات سے ثابت ہے کہ پہلی وحی بھی اسی متعلق تھی۔

اقرا باسم ربک الذی خلق. خلق الانسان من علق. اقرا وربک الاکرام. الذی علم بالقلم. علم الانسان مالم یعلم

اے محمد ؐ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے انسانوں کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائی جس کا اس کو علم نہ تھا۔

سورۃ زمر میں ارشاد ہے:

قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون انما یتذکر اولوالالباب اولو الالباب

بتاؤ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں۔ یقیناً ہدایت وہی حاصل کرتے ہیں جو سمجھ دار ہوں۔

لہٰذا علم کا حصول خود عبادت ہے۔

۹) انفرادیت و اجتماعیت:

اسلام ہر انسان کی فردی حیثیت کو قبول کرتا ہے۔ ہر فرد ایک اکائی ہے۔ لہٰذا اس کی نشوونما، سوچ اور آزادی لازمی ہے۔ اسلام کسی بھی فرد کو اپنی ذاتی زندگی ترک کرکے صرف عقائد و عبادات اپنے عمل کا درس نہیں دیتا اور نہ ہی دین سے قطع تعلقی کا کہا گیا ہے۔

سورۃ الزلزال میں ارشاد ہے۔

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ۰
ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ۰

پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی تو وہ اسے اپنی نگاہوں کے سامنے پائے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی بدی کی تو وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

اسلام اس بات سے بھی آگاہ ہے کہ انسان کے اہل و عیال اور دوسروں کا اس پر حق ہے۔ لہٰذا اسلام انسان کی انفرادیت اور اجتماعی حیثیت کو قبول کرتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا

تم میں سے ہر ایک چرواہے کی مانند ہے اور ہر ایک سے اس کے گلے کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔

۱۰) ایمان اور نفس کی اصلاح

اسلام وہ واحد دین ہے جو بے حیائی اور برائی سے روکتا ہے۔ تزکیہ نفس کا درس دیتا ہے اور عقائد و عبادات سے ایمان کی مضبوطی کا حکم دیتا ہے۔ اسلام نے شراب نوشی کو حرام قرار دیا ہے۔

سورۃ الفاتحہ میں ارشاد ہے۔

صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

راستے پر ان کے تو فضل کرتا رہا جن پر نہ ان کے جن پر غضب ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔

(11) دین و دنیا کی وحدت:

اسلام دینی و دنیاوی زندگی میں سے کسی ایک کو برتری نہیں دیتا بلکہ دونوں کو یکساں اہمیت حاصل ہے۔ باقی مذاہب کی طرح صرف کسی ایک کا پلڑہ بھاری نہیں۔ دین و دنیا میں برابری کیلئے اسلام ہمیں قرآنِ پاک میں دعا سکھاتا ہے

سورۃ البقرۃ میں ہے

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور دوزخ سے بچا

حدیث شریف ہے۔

اللھم انی اسئلک علما نافعا وعملا متقبلا

(سنن ابن ماجہ 925)

اے میرے رب مجھے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل سکھا۔

(12) سادہ اور عملی دین

اسلام انتہائی سادہ مذہب ہے اس کی کوئی تعلیم انسانی عقل سے باہر نہیں۔ انسان کی ذات ہی اس کا موضوع ہے۔ اس کی ہر تعلیم سادہ اور قابل عمل ہے

CamScanner

13) کتاب کا حامل دین:

اسلام کتاب کا حامل دین ہے۔ حضور اکرمؐ پر اللہ تعالی نے قرآن پاک کو نازل کیا۔ جو رہتی دنیا تک انسانوں کیلئے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ باقی کتابوں کی طرح قرآن پاک تبدیلیوں سے محفوظ ہے اور آج بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔

ان نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون

بے شک ہم نے ہی یہ ذکر نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

14) مساوات:

اسلام مساوات پہ مبنی دین ہے جو کسی کو کسی پہ فوقیت نہیں دیتا سوائے اعمال کے۔ اسلامی تاریخ کا دلچسپ واقعہ ہے کہ حضرت عمرؓ اپنے غلام کے ساتھ شام کا سفر کر رہے تھے اور ایک اونٹ پر دونوں باری باری جگہ بدل کے سواری کرتے جب آپؓ شام کی حدود میں داخل ہوئے تو ایک غیر مسلم نے سوال کیا کہ کیا وہ شخص جو اونٹ پر سوار ہے تمہارا خلیفہ ہے۔ جواب دیا گیا نہیں وہ تو غلام ہے۔ جس شخص نے اونٹ کی مہار تھام رکھی ہے وہ حضرت عمرؓ ہیں۔

15) ابدی قانون:

اسلام کے قوانین انسانی فطرت پر وضع کیے گئے ہیں اور جب تک فطرت میں تبدیلی واقع نہیں ہوتی قوانین تبدیل نہیں ہو سکتے۔

سورۃ یونس میں ارشاد ہے

لا تبدیل لکلمت اللہ

اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

CS CamScanner